اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاةَ سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

سورۃ الحجرات 49

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیۡمِ

آیت نمبر 10

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ ط

وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ

اِنَّمَا ← بیشک ایسا ہی ہے

اِنَّ ← بیشک

اَنَّ ← بیشک

نَّ ← بیشک

(نون ثقیلہ)

لام لازم ← یقیناً

قد ← یقیناً

لقد ← یقیناً

اِنَّمَا ← یقیناً

یہ سب کلمات یقیناً اور تاکید کے معنی لیے ہوتے ہیں مگر سب سے زیادہ زور سے یقین اور تاکید کے اظہار کے لیے لفظ (انما) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے اداۃ الحصر کہتے ہیں یعنی یہ کلمہ اپنے بعد والی عبارت کا محاصرہ کر لیتا ہے۔

الْمُؤْمِنُوْنَ ← ال + مُؤْمِنُ + وْنَ ← حقیقی مومن

ال ↓ خاص

مُؤْمِنُ ↓ مومن ↓ اردو میں مستعمل ہے

وْنَ ↓ جمع کی علامت

اِخْوَةٌ ← اخوت ← بھائی بھائی

اخوت ↓ اردو میں مستعمل ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ

بیشک مومن ہی آپس میں بھائی ہیں

جمع کی علامت

فَاَصْلِحُوْا ← فَ + اَ + صْلِحُ + وا

پس — امر — اصلاح (درستگی)

فَاَصْلِحُوْا ← پس تم سب صلح کروادو

بَیْنَ ← درمیان

اَخَوَيْكُمْ ← اخوين + كم ← تمھارے بھائیوں کے درمیان

بھائیوں تمھارے

جب کسی کلمے پر جمع یا مثنیٰ کی علامت لگی ہو اور اسکے ساتھ کوئی ضمیر متصل ہو تو علامت جمع و مثنیٰ کا دوسرا حرف بعض حالات میں محذوف ہو جاتا ہے۔

(ضمائر غائب) ← هُ ← ها ← هما ← هم ← هنّ

(ضمائر مخاطب) ← كَ ← كِ ← كما ← كم ← كنّ

(ضمائر متکلم) ← ی ، نا

علامت جمع — وا / ون / ین

علامت تثنیٰ — ا -- / ان / ین

محذوف ہو جائیں گے

اَخَوَیْکُمْ ← اخوین + کم ← تمھارے بھائیوں کے درمیان

بھائیوں تمھارے

جب کسی کلمے میں جمع یا تثنیٰ کی علامت لگی ہو اور اسکے ساتھ کوئی ضمیر متصل ہو تو علامت جمع و تثنیٰ کا دوسرا حرف محذوف ہو جاتا ہے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

پس اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو

وَ اتَّقُوْ ا اللّٰہَ

و ← اور اِتَّقُوْا ← اِتَّقَ + وا

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

متکلم ← میں ← أَكْتُبُ ← میں لکھتا ہوں

استفہام ← کیا ← أَ+أَكْتُبُ ← کیا میں لکھتا ہوں

امر ← حکم ← أُكْتُبْ ← لکھو

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حرف علت (vowel) (اوی) حذف کر دیتا ہے

اردو، عربی، فارسی میں حرف علت (اوی) ہیں

وَ اتقُوا اللّٰہَ

اگر کہنا ہو کہ تقوی اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ تقوی سے پہلے الف لگائیں گے
حروف علت حذف ہونے سے

ا + تقوی ← اِتَقُ ← ڈر

تقوی بمعنی ڈرنا پرہیزگاری اختیار کرنا۔ اور بچنا کے معنی میں اردو میں مستعمل ہے۔

اِتَقُ + وا ← اِتَّقُوْا ← تم سب ڈرو

اللّٰہَ ← اللّٰہَ اردو میں مستعمل ہے

اِتَقُوا اللّٰہَ تم سب اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ ← لَعَلَّ + كم ← تم سب

لَعَلَّ ↓ تاکہ شاید کہ

تُرْحَمُوْنَ ← تُ + رْحَمُ + وْنَ ← جمع کی علامت

تُ ↓ مضارع + مخاطب کی علامت

اگر فعل مضارع کی علامت پر پیش اور تیسرے حرف پر زبر ہو تو وہ فعل

مجہول ہوتا ہے Passive Voice یُفْعَلُ تُرْحَمُ

اگر فعل فعلِ ماضی ہو تو پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے

ہمیشہ زیر ہوتا ہے ایسے فعل کو فعل ماضی مجہول کہتے ہیں

فَعَلَ ← فُعِلَ ← کُتِبَ

تُرْحَمُوْنَ

تم رحم کیے جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃ الحجرات 49 | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیۡمِ | آیت نمبر 10

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ ط

وَاتَّقُوۡا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ

مومن ہی ایک دوسرے کے بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروادو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

ایران عراق جنگ

عراق سعودیہ کویت پر جنگ

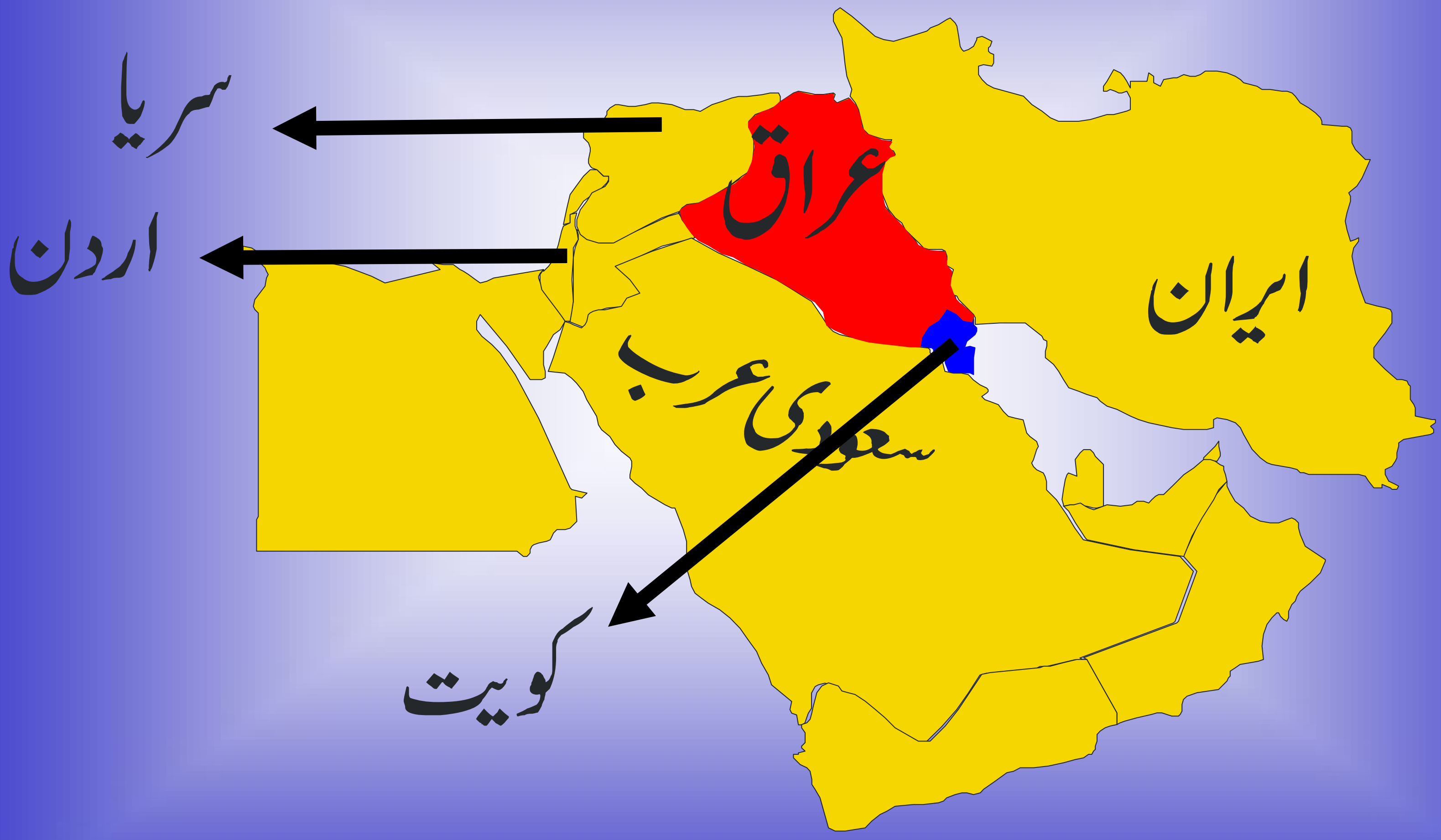
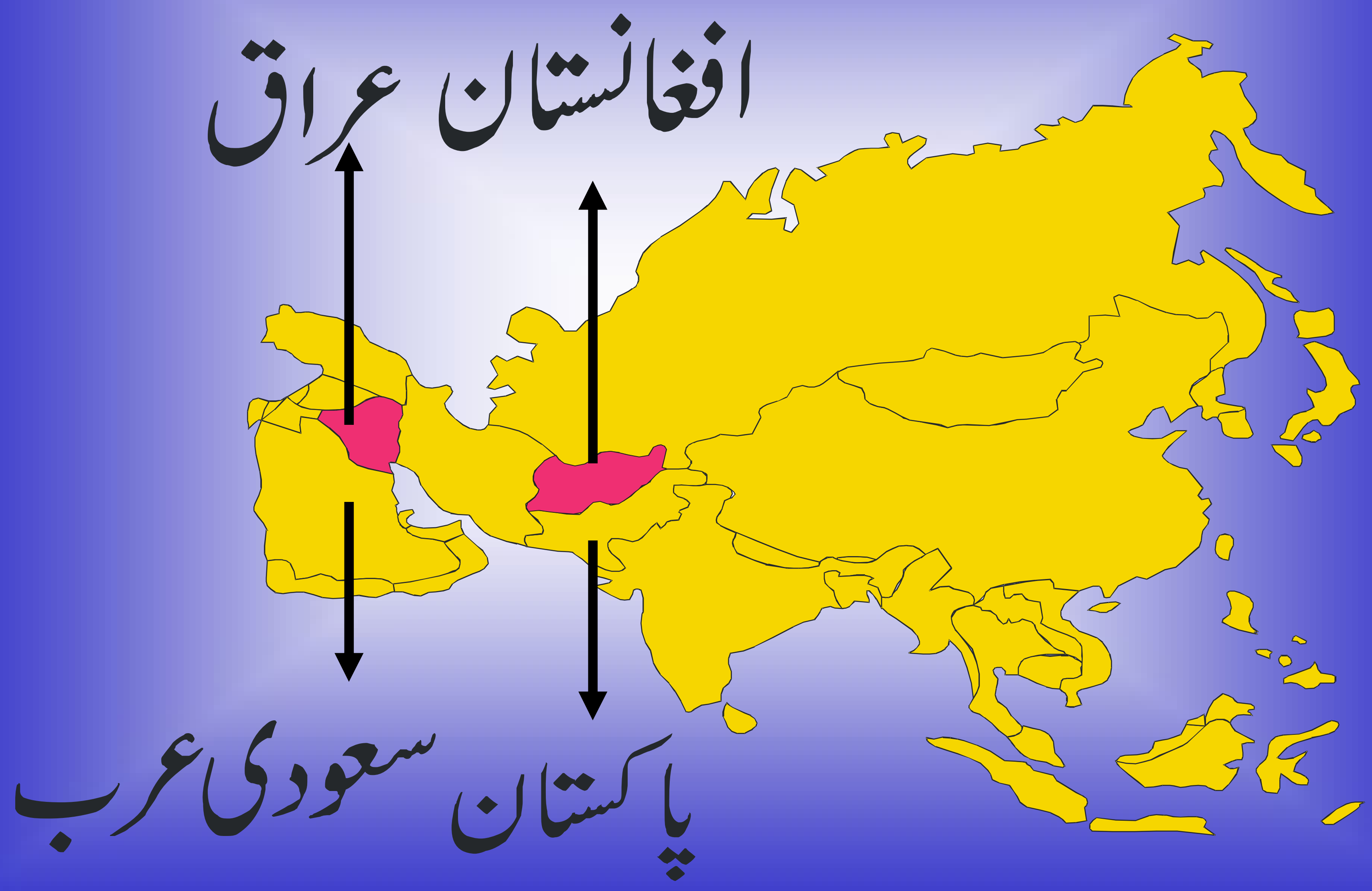
امریکی واتحادیوں کی عالمی دہشت گردی